جہالت اور فرقہ واریت کے خاتمے کے حل کیلئے بریلوی و دیوبندی
علماء سے بالخصوص اور ہر مسلمان سے بالعموم چند اہم

گذارشات

ملفوظاتِ طیبات پیرِ طریقت رہبرِ شریعت

فقیر محمد رضوان داؤدی دامت برکاتہم

نام کتاب ــــــــــ **معرفت**

تالیف ــــــــــ **محمد عدیل احمد رضوانی** عفی عنہ

کمپوزنگ ــــــــــ خرم امیر

اشاعت اول ــــــــــ **۲۰۰۰**

بتاریخ ــــــــــ رمضان ۱۴۳۴ھ/ جولائی 2013ء

Email
zahmadpw@yahoo.com

عقائد بن جاتے ہیں۔

عقیدے کے اثرات جنت اور جہنم، برکت اور زحمت، رحمت اور لعنت کی صورت میں ملتے ہیں۔ کچھ ساری زندگی عقیدہ ہی سیکھتے رہتے ہیں اور کہتے ہیں اعمال کی ضرورت نہیں حالانکہ عقیدہ ٹھیک ہونے کے بعد عمل لازمی ہو جاتا ہے۔

کونسا فرقہ جنت میں جائے گا؟

اس امت کے تہتر (73) فرقے ہوں گے جن میں سے بہتر (72) جہنم میں اور صرف ایک جنت میں جائے گا۔ ہر وہ مسلمان یا مومن جو بھی اللہ تعالٰی کو ایک مانے، نبی کریم ﷺ کی شان میں گستاخی نہ کرے، صحابہ کرام، اہل بیت اور اولیاء کرام کو گالی نہ دے اور بُرا بھلا نہ کہے۔ دین و شریعت پر عمل کرے اور اہلسنت و جماعت کے عقیدے پر ہو جنت میں جائے گا۔

کسی بھی فرقے کا کوئی بھی بندہ کفریہ عقیدہ رکھتا ہو کافر ہے۔ فرقہ کی اصلاح نہیں بلکہ ہر انسان کی اصلاح کرنی ہے۔ اس لئے

سب فرقوں میں سے ''اہلسنت وجماعت کے عقائد اور اچھے اعمال'' کے لوگ نکال کر ایک فرقہ بنایا جائے گا، وہی جنت میں جائے گا۔

نوٹ:۔محترم ومکرم محمد عبدالحکیم شرف قادری صدر مدرس جامعہ نظامیہ لاہور کتاب ''حسام الحرمین مع تمہید ایمان'' کے پیرایہ آغاز میں ارشاد فرماتے ہیں کہ ''بریلوی (اہلسنت وجماعت) اور دیوبندی اختلافات کی نوعیت بھی ایسی ہی ہے یہ دوسری بات ہے کہ عوام کو مغالطہ دینے کیلئے ایصال ثواب (قل، چہلم، دسواں) عرس، گیارھویں شریف، نذر ونیاز، میلاد شریف، استمداد، علم غیب، حاضر وناظر اور نور وبشر وغیرہ مسائل پر دھواں دار تقریریں کر کے یہ یقین دلانے کی کوشش کی جاتی ہے کہ اختلاف انہی مسائل میں ہے، حالانکہ اصل اختلاف ان مسائل میں نہیں ہے، بلکہ بنائے اختلاف وہ عبارات ہیں جن میں بارگاہ رسالت علی صاحبہ الصلوۃ والسلام میں کھلم کھلا گستاخی اور توہین کی گئی ہے:

1۔''اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی ﷺ بھی کوئی نبی پیدا ہو تو پھر بھی خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئیگا، چہ جائیکہ آپ کے معاصر کسی اور زمین میں یا فرض کیجئے اسی زمین میں کوئی اور نبی تجویز کیا جائے۔''

(محمد قاسم نانوتوی، تحذیر الناس، تالیف 1290ھ-1874ء ص-28)

2۔1304ھ - 1887ء میں مولوی رشید احمد گنگوہی کی تالیف ''براہین قاطعہ'' مولوی خلیل احمد انبیٹھوی کے نام سے شائع ہوئی جس پر مولوی رشید احمد گنگوہی کی زوردار تقریظ موجود ہے اسمیں دیگر بہت سی غلط باتوں کے علاوہ یہ بھی